© rasailojaraid.com

اغراض و مقاصد ندوۃ المصنفین دہلی

(۱) وقت کی جدید ضرورتوں کے مطابق قرآن و سنت کی مکمل تشریح و تفسیر مروجہ زبانوں بہ خصوصیت سے اردو انگریزی زبان میں کرنا۔

(۲) فقہ اسلامی کی ترتیب و تدوین موجودہ حوادث و واقعات کی روشنی میں اس طرح کرنا کہ کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ صلعم کی قانونی تشریح کا مکمل نقشہ تیار ہو جائے۔

(۳) مستشرقین یورپ ریسرچ ورک کے پردے میں اسلامی روایات، اسلامی تاریخ، اسلامی تہذیب و تمدن یہاں تک کہ خود پیغمبر اسلام صلعم کی ذاتِ اقدس پر جو ناروا بلکہ سخت بے رحمانہ اور ظالمانہ حملے کرتے رہتے ہیں اُن کی تردید ٹھوس علمی طریقہ پر کرنا اور جواب کے اندازِ تاثیر کو بڑھانے کے لیے مخصوص صورتوں میں انگریزی زبان اختیار کرنا۔

(۴) مغربی حکومتوں کے غلبۂ قہر اور علوم مادیہ کی بے پناہ اشاعت کے اثر سے مذہب اور مذہب کی حقیقی تعلیمات سے جو بُعد بلکہ وحشت ہوتی جارہی ہے، بذریعہ تصنیف و تالیف اس کے مقابلہ کی موثر تدبیریں اختیار کرنا۔

(۵) قدیم و جدید تاریخ، سیر و تراجم، اسلامی تاریخ اور دیگر اسلامی علوم و فنون کی خدمت ایک بلند اور مخصوص معیار کے ماتحت انجام دینا۔

(۶) اسلامی عقائد و مسائل کو اس رنگ میں پیش کرنا کہ عامۃ الناس ان کے مقصد و منشار سے آگاہ ہو جائیں اور اُن کو معلوم ہو جائے کہ ان حقائق پر زنگ کی جو تہیں چڑھی ہوئی ہیں اُنھوں نے اسلامی حیات اور اسلامی روح کو کس طرح دبا دیا ہے۔

(۷) علم مذہبی اور اخلاقی تعلیمات کو جدید قالب میں پیش کرنا خصوصیت سے چھوٹے چھوٹے رسالے لکھ کر مسلمان بچوں اور بچیوں کی دماغی تربیت ایسے طریقہ پر کرنا کہ وہ بڑے ہو کر تمدن جدید اور تہذیب نو کے مہلک اثرات سے محفوظ رہیں۔

(۸) اصلاحی کتب و رسائل کی اشاعت اور فرقِ باطلہ کے نظریوں کی معقول اور سنجیدہ تردید۔

(۹) علما اور فارغ التحصیل طلبہ کے لیے ایسے شعبہ تحریر و تقریر کا قیام بھی اس ادارہ کے مقاصد میں داخل ہے جس کا نصاب موجودہ ضروریات کے تکفل کا پورا پورا آئینہ دار ہو۔

مختصر قواعد

(۱) ندوۃ المصنفین کا دائرۂ عمل تمام علمی طبقوں کو شامل ہے۔

© rasailojaraid.com